ایک صفحہ برائے "منافرت پر مبنی اشتعال انگیزی"

قانونی ڈھانچہ:

بین الاقوامی معاہدہ بنام شہری و سیاسی حقوق (ICCPR) کا پیراگراف 2، آرٹیکل 20 بیان کرتا ہے کہ "قومی، نسلی، یا مذہبی منافرت کی کسی بھی قسم کی حمایت جو امتیاز، عداوت اور انتہا پسندی پر اکساتی ہو قانوناً ممنوعہ قرار دی گئی ہے۔"

تصریحات:

- **'منافرت'** اور **'عداوت'** کی اصطلاحات ہدف کردہ گروہ کے لئے حقارت، مخالفت اور تنفر کے شدید اور غیر متناسب جذبات کی جانب اشارہ کرتی ہیں؛
- **'حمایت'** کی اصطلاح کو ہدف کردہ گروہ کے لئے نفرت کو ہوا دینے کے درکار ارادے کے طور پر سمجھا جانا چاہیئے؛ اور
- **'اشتعال انگیزی'** کی اصطلاح قومی، نسلی یا مذہبی گروہوں کے بارے میں ایسے بیانات کی جانب اشارہ دیتی ہے، جو اس گروہ سے تعلق رکھنے والے افراد کے خلاف امتیاز، عداوت، یا انتہا پسندی کے منڈلاتے خطرے کو جنم دیں۔

نقطۂ آغاز کی جانچ:

ICCPR کا آرٹیکل 20 ایک حد بالا کا متقاضی ہے کیونکہ اظہار رائے کی آزادی کی حد کو بہر حال مستثنٰی رکھنا ہو گا۔ رباط کا عملدرآمدی منصوبہ (Rabat Plan of Action) (A/HRC/22/17/Add.4, ضمیمہ) تجویز کرتا ہے کہ بیان کو جرم کے مترادف گرداننے کے ضمن میں درج ذیل حد بالا کی جانچ کے چھ نکات میں سے ہر ایک کی تکمیل درکار ہے:

(1) **سیاق و سباق:** اس امر کے تعین میں سیاق و سباق نہایت اہمیت کا حامل ہے کہ آیا مخصوص بیانات ممکنہ طور پر ہدف کردہ گروہ کے لئے امتیاز، عداوت یا تشدد پر اکسانے والے ہیں، اور اس کا ارادے اور/یا وجۂ عناد دونوں سے براہ راست تعلق ہو سکتا ہے۔ سیاق و سباق کے تجزیے کے ذریعے تقریری عمل کو اس وقت کے سماجی اور سیاسی تناظر کے اندر رکھنا چاہیئے کہ جس وقت تقریر تخلیق اور نشر کی گئی؛

(2) **مقرر:** معاشرے میں مقرر کا مقام و مرتبہ زیر غور لانا چاہیئے، خاصوصاً ان افراد یا تنظیموں کا جو ان سامعین کی نمائندگی میں کھڑے ہوں جنہیں مخاطب کیا جا رہا ہو؛

(3) **ارادہ:** ICCPR کا آرٹیکل 20 ارادے کی پیش بینی کرتا ہے۔ ICCPR کے آرٹیکل 20 کے تحت لا پرواہی اور غفلت کسی عمل کو جرم قرار دینے کے ضمن میں کافی نہیں ہیں، کیونکہ یہ آرٹیکل مواد کی محض تقسیم یا ترسیل کے بجائے "حمایت" اور "اشتعال انگیزی" پر زور دیتا ہے۔ اس ضمن میں، یہ تقریر کے مخاطب(موضوع) اور تخاطب(معروض) نیز سامعین کے درمیان مثلثی تعلق کو فعال کیے جانے کا متقاضی ہے؛

(4) **مواد اور صورت:** گفتگو کا مواد عدالتی غور و خوض کے کلیدی نکات میں سے ایک ہے اور اشتعال انگیزی کا ایک پیچیدہ عنصر ہے۔ مواد کے تجزیے میں اس حد کا ذکر بھی شامل ہو سکتا ہے کہ جس حد تک کوئی گفتگو اشتعال انگیز ہو اور براہ راست کسی کو مخاطب کرتی ہو، نیز گفتگو میں ترتیب دیے گئے دلائل کی صورت، طرز، نوعیت یا مرتب کردہ دلائل کے بیچ بگڑے توازن کا ذکر بھی ہو سکتا ہے؛

(5) **عمل گفتگو کی حد:** حد میں عمل گفتگو کی رسائی، اس کی عوامی نوعیت، اس کی طوالت اور سامعین کے حجم جیسے عناصر شامل ہو سکتے ہیں۔ دیگر عناصر جنہیں زیر غور لانا چاہیئے ان میں یہ شامل ہیں آیا گفتگو عوامی نوعیت کی ہے، نشر کے کون سے ذرائع استعمال کیے گئے ہیں، مثال کے طور پر، بذریعہ واحد پرچہ یا مین اسٹریم میڈیا یا بذریعہ انٹرنیٹ، ابلاغیات کی شرح، مقدار اور حد، آیا اشتعال انگیزی پر عمل درآمد کے لئے سامعین کے پاس ذرائع موجود تھے۔ آیا بیان (یا اقدام) محدود پیمانے پر گردش میں ہے یا عام عوام کو کھلے عام دستیاب ہے؛ اور

(6) **امکان، بشمول قربت وقوع:** تعریف کی رو سے، اشتعال انگیزی، ایک بنیادی جرم ہے۔ اشتعال انگیزی پر مبنی گفتگو کے ذریعے حمایت یافتہ اقدام کو جرم کے مترادف گرداننے کی خاطر متذکرہ گفتگو کے ضمن میں اس کا ارتکاب کرنا لازم نہیں ہے۔ تاہم، ایذا رسانی کے خدشے کی کسی قدر شناخت ہونی چاہیئے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ ادراک کرتے ہوئے کہ ایسی وجوہات کو کسی حد تک براہ راست نوعیت کا ہونا چاہیئے، عدالت کو یہ تعین کرنا ہو گا کہ اس امر کا موزوں احتمال موجود ہے کہ گفتگو ہدف کردہ گروہ کے خلاف عملی اقدام پر اکسانے میں کامیاب ہو جائے گی۔

رباط کا منصوبہ تشویش کے ساتھ اس امر پر توجہ دلاتا ہے کہ جرائم کے مرتکب افراد جو آرٹیکل 20 کی حد بالا سے بھی تجاوز کر جاتے ہیں، ان کے خلاف نہ چارہ جوئی کی گئی ہے نہ ہی انہیں سزا دی گئی ہے۔ اسی دوران، مقامی آئینی ڈھانچے، قانون اور پالیسیوں کے استحصال کے ذریعے، دوسروں پر دہشت ناک اثرات مرتب کرتے ہوئے، اقلیتی ممبران سے انتقامی سلوک روا رکھا جاتا ہے۔ سیاسی و مذہبی رہنماؤں کو منافرت پر مبنی اشتعال انگیزی کے پرچار سے گریز کرنا چاہیئے، بلکہ انہیں نفرت انگیز گفتگو کے خلاف فوری اور موثر طور پر بولنے کا کردار بھی ادا کرنا چاہیئے اور منافرت پر مبنی اشتعال انگیزی کے رد عمل کے طور پر یہ واضح کر دینا چاہیئے کہ تشدد کو کبھی بھی برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ("حقوق کے لیے اعادہ" کے ضمن میں 18 ذمہ داریاں بھی دیکھیں۔)